غزل

سچائیوں پہ جو چلا، اس کی چلی نہیں
دنیا کی یہ ہے رِیت پرانی، نئی نہیں

جب بھی لگا ہے زخم، مری پشت پر لگا
افسوس! دشمنی بھی ملی تو کھری نہیں

پھولوں کو چومتی ہوئی بے فکر تتلیاں
کتنی ہیں خوش نصیب کہ یہ آدمی نہیں

کیا آگ تھی ذلیل کہ ظلمت نہ چھٹ سکی
آتش کدہ ہے شہر مگر روشنی نہیں

دونوں ہی نے نبھانے کی کوشش تو کی مگر
کس میں کمی تھی جانے کہ آخر نبھی نہیں

بچپن کی سب کہانیاں گم ہو گئیں کہیں
قصے تو اب بھی ہیں مگر ان میں پری نہیں

یک چشم راہبر کے ہی پیچھے چلے چلو
اندھوں کے واسطے یہ قیادت بری نہیں

اصلاح ذات اس کی مکمل نہ ہو سکی
جس شخص کے نصیب میں دشمن کوئی نہیں

خورشید اقبال
B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303
Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126
Email: keqbal@gmail.com
Website: www.khurshideqbal.com